Date: 01-05-2020 Page Number:

"خلاصۃ الفقہ الاکبر"

طرز تالیف:-
طلباء کرام کی آسانی کیلئے جتنا ہو سکا سہل انداز میں تحریر کرنے کی سعی کی:-
مختصر "سوالاً، جواباً" جامع، مانع لکھنے کی کوشش کی ہے۔

اہم گزارش:-
قارئین کرام سے التماس ہے کہ محاسن کتاب کو فیض "عطار" پر محمول کریں:-
اور اغلاط و کوتاہی کا ذمہ فقیر کے سر پر وضع فرما کر بنظر عفو اپنے مفید مشوروں اور رائے اصلاح سے نوازنے کی نوازش فرمائیں:-
اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ السلام کے صدقے میں میری اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے:-
اور عوام و خواص اس سے مستفید ہو کر میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں:-

"ابوالمتبسم ایاز احمد عطاری"

0312-8065131

Date: 01-05-2020 Page Number: —

اجمالی باتیں

1- توحید کی تعریف :-

2- اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقائد :-

3- صفات کی اقسام :-

4- قرآن کی تعریف مع کلام کی اقسام :-

5- صفات متشابہات کی تعریف و حکم :-

6- تقدیر کی تعریف :-

7- فطرت کی تعریف :-

8- کسب و خلق کے مابین فرق :-

9- عصمت انبیاء کا بیان :-

10- صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں عقیدہ :-

11- بعض اہلسنت کے عقائد :-

12- اللہ تعالیٰ کے دیدار کے بارے میں بیان :-

13- ایمان، اسلام و دین کی تعریفات :-

14- علامات کی اقسام مع وضاحت :-

Date: 16-9-2019 Page Number: 1
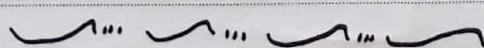
س امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے مختصر حالات زندگی تحریر کریں؟

ج نام:-

نام نعمان:-

ابو کا نام:-

ثابت:-

کنیت:-

ابوحنیفہ:-

لقب:-

امام اعظم:-

تاریخ پیدائش:-

کوفہ میں "80" سن ہجری میں ہوئی:-

ابتدائی زندگی:-

آپ نسلاً عجمی تھے۔ آپ سرکاری وظیفہ قبول نہیں کرتے تھے۔ بلکہ تجارت کرتے تھے۔ لیکن اللہ نے آپ سے دین کی خدمت کا کام لینا تھا۔ لہذا تجارت کا شغل اختیار کرنے سے پہلے ہی آپ نے اپنی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے:-

فقہ میں آپکا مقام:-

حضرت عبداللہ بن مبارک علیہ الرحمہ نے فرمایا:- کہ امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ لوگوں میں سب سے زیادہ "فقہ" کا علم رکھنے والے تھے:-

علم الکلام میں آپکا مقام:-

امام اعظم نے ابتداء میں ضروری علم سیکھا۔ اور پھر ایک عرصہ تک علم الکلام میں مشغول رہے۔ بلکہ آپ تمام مروجہ علوم و فنون سیکھ کر جامع معقول و منقول ہو گئے تھے۔ حجاج بن یوسف کے زمانے میں ہی "علم الکلام" میں امام کی حیثیت سے مشہور ہو گئے تھے۔ حجاج بن یوسف کی موت "95" میں ہوئی

اور اس دوران آپ کی اس قدر شہرت ہو گئی تھی کہ لوگ آپ سے مسائل پوچھنے آنے لگے تھے:۔

تاریخ وفات:۔

"150" سن ہجری میں ہوا:۔

س "فقہ اکبر" امام اعظم علیہ الرحمہ کی کتاب ہے یا نہیں؟ بیان فرمائے:۔

ج فقہ اکبر کے بارے میں یہ بات ثابت ہو گئی کہ یہ امام اعظم کی تصنیف ہے۔ امام اعظم نے بھی یہ کتاب اس زمانے کے مزاج کے مطابق املاء کروائی اور شاگرد سن کر لکھتے جاتے تھے:۔

ظاہر ہے۔ مجلس میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں کسی نے صحیح سنا اور کوئی صحیح سن نہیں سکا۔ کسی نے غلطی کی اصطلاح کرلی۔ اور کوئی نہ کرسکا۔ اسطرح مختلف نسخوں میں فرق ظاہر ہوا۔ اور بعض بدمذہبوں نے اسکا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے کلمات اس میں داخل کر دیئے۔ جو امام صاحب سے صادر ہونا بہت بعید تھے:۔

مگر اسکے باوجود بعض لوگ فقہ اکبر کی نسبت امام صاحب کیطرف کرنے سے انکار کرتے ہیں:۔

سب سے پہلے معتزلہ نے اس کتاب کو امام اعظم کی کتاب ماننے سے انکار کیا:۔

وجہ:۔ اسلئے کہ امام صاحب نے اپنی تصانیف میں اس گمراہ فرقے کا بھرپور رد کیا ہے۔ اور بالخصوص خلق قرآن کے مسئلہ کی تردید فقہ اکبر میں کی ہے۔ پھر کیا تھا وہ امام اعظم کے دشمن ہو گئے۔ اور آج غیر مقلد کی طرح امام اعظم کو جاہل ثابت کرنے کی ناکام کوششیں کرنے لگے:۔

مگر اس میں سخت ناکام ہوئے:۔

صحیح بات یہ ہے کہ فقہ اکبر امام اعظم کی تصنیف ہے:۔

س1: اصولِ توحید میں کتنی چیزیں داخل ہیں؟ بیان کریں:۔

ج: اصولِ توحید میں "10" باتیں شامل ہیں:۔ جو کہ درج ہیں:۔

1۔ اللہ پر ایمان لانا 2۔ ملائکہ پر ایمان لانا

3۔ اللہ کی کتب پر لانا 4۔ رسولوں پر ایمان لانا

5۔ اچھی، بری تقدیر پر ایمان لانا 6۔ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے پر ایمان لانا

7۔ حساب 8۔ میزان 9۔ جنت 10۔ دوزخ

پر ایمان لانا:۔

س2: توحید کی تعریف بیان کریں؟ مع وضاحت کے:۔

ج: لغوی معنیٰ:۔

ایک کو ماننا اور ایک سے زائد کا انکار کرنا۔

اصطلاحی تعریف:۔

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور جملہ اوصاف و کمالات میں بے مثال ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں:۔

س3: اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا عقائد ہونے چاہیے؟ لکھو دلائل کے ساتھ بیان کریں:۔

ج: پہلا عقیدہ:۔

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ مگر گنتی کے اعتبار سے ایک نہیں ہے:۔

وجہ:۔

اسلئے کہ گنتی میں تقصیر کا احتمال ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے یہ ذات "دو" سے مل کر ایک ہوئی ہو:۔

دوسرا عقیدہ:۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنے اسماء و صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی:۔

تیسرا عقیدہ:۔

اللہ تعالیٰ کی ذات کا کوئی شریک نہیں ہے:۔

دلیل:۔

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد:۔

س 3: صفات کی اقسام مع وضاحت لکھئے؟

ج: صفات کی "2" اقسام ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:-

1- صفات محکمات 2- صفات متشابہات

محکمات سے مراد:-

جو واضح ہوں۔ اور تاویلات کی حاجت نہ ہو۔

متشابہات سے مراد:-

جن میں تاویلات کی حاجت ہو:-

محکمات کی اقسام:-

محکمات کی "2" قسمیں ہیں۔

1- ذاتی 2- فعلی

ذاتی سے مراد:-

جن کی ضد اللہ تعالیٰ کے ساتھ موصوف نہ ہو۔

ذاتی کی تعداد:-

صفات ذاتیہ کی تعداد "7" ہیں:-

1- حیات 2- قدرت 3- علم 4- کلام

5- سمع 6- بصر 7- ارادہ:-

فعلی سے مراد:-

صفات فعلیہ سے مراد "جن صفات کے ساتھ اللہ تعالیٰ موصوف ہے ان کی ضد کے ساتھ بھی موصوف ہو۔ مگر اس کا اثر مخلوق پر ظاہر ہو:-

جیسے:- رزق دینا وغیرہ وغیرہ

س 4: اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

ج: اللہ تعالیٰ اپنی تمام صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

اور کوئی صفت اللہ تعالیٰ کی حادث نہیں ہے:-

س 5: کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو حادث کہے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی حادث یا توقف یا شک کرے تو وہ بندہ کافر ہے یا صفات کو مخلوق جانے وہ بھی کافر ہے:-

Date: 01-05-2020

س 6: اللہ تعالیٰ کی کچھ صفات، وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

ج: 1۔ عالم:۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز سے باخبر ہے کوئی چیز اللہ جل جلالہ کے علم سے باہر نہیں ہے:۔

2۔ خالق:۔

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ عزوجل کے سوائے کوئی خالق نہیں ہے۔ اگر کوئی خالق ہوتا تو ایسی صورت میں "تعدد الہ" لازم آئے گا۔ جوکہ توحید کے منافی ہے:۔

3۔ فاعل حقیقی:۔

اللہ تعالیٰ کے فعل اور اسکی صفت اور اسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے:۔

4۔ قادر:۔

اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے جو چاہے کر سکتا ہے:۔

س 7: قدرت کا معنیٰ کیا ہے، قلم طراز فرمایئے:۔

ج: عالم کو موجود کرنا وترکِ ایجاد دونوں ممکن وجائز ہو۔ لہٰذا ایجادِ عالم اور ترکِ ایجاد کچھ بھی اسکی ذات کو لازم نہیں کہ اسکی ذات سے عالم کا انفکاک محال ہے:۔

س 8: قرآن کی قلم بند فرمایئے؛ اور کلام کی اقسام مع حکم بیان کیجئے:۔

ج: تعریف القرآن:۔

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اور مصحف شریف میں لکھا گیا ہے۔ اور محمد علیہ الصلاۃ والسلام کی ذات پر نازل ہوا ہے۔

اقسام الکلام:۔

کلام کی 2 اقسام ہیں:۔

1۔ لفظی 2۔ نفسی

لفظی سے مراد :-
جن الفاظ کا ہم تلفظ کرتے ہیں ۔ بولتے ہیں ۔
نفسی سے مراد :-
کلام لفظی کا جو مدلول ہے :-
کلام لفظی :-
بالاتفاق حادث ہے :-
کلام نفسی :-
اس میں "2" مذاھب ہیں :-
1۔ اشاعرہ 2۔ معتزلہ
عند الاشاعرہ :-
کلام نفسی قدیم اور غیر مخلوق ہے :-
دلیل :-
اجماع اس بات پر منعقد ہے کہ کلام نفسی قدیم و غیر مخلوق ہے :-
عند المعتزلہ :-
کلام نفسی کا انکار کرتے ہیں :-
دلیل :-
قرآن پاک کے کچھ اوصاف ایسے ہیں جو مخلوق کی صفات میں سے ہیں :-
جیسے :- تالیف :-
اور یہ قرآن کے اجزاء ہیں۔ جو چیز اجزاء پر موقوف ہوتی ہے ۔ وہ محتاج ہوتی ہے ۔ اور محتاج چیز حادث ہوتی ہے ولہٰذا تالیف ہے تو موصوف بالتالیف بھی حادث ہوا ۔

س 9: کیا "شئ" سے اللہ تعالیٰ کی ذات مراد لی جا سکتی ہے ؟
ج: جی ہاں !
شئ سے اللہ کی ذات مراد ہو سکتی ہے ۔ مگر شئ ایسی ہو جو بغیر جسم و بغیر جوھر و بغیر عرض کے ہو ۔
اگر یہ شرائط نہ ہوں تب "شئ" سے اللہ تعالیٰ کی ذات مراد نہیں لی جا سکتی ۔ اسلئے کہ "ورنہ حادث" لازم آئے گا ۔

س 10 صفات متشابہات کی تعریف اور حکم بیان کریں؟

ج متشابہات کی تعریف:-

ایسی صفات جن کے ظاہری معنی کچھ اور ہوں اور مفہوم کچھ اور ہو:-

جیسے:- ید وغیرہ

حکم:-

ایمان لانا ضروری۔ لیکن بلا کیفیت کے:-

س 11 کیا صفات متشابہات میں تاویل کریں گے یا نہیں؟ بیان کریں۔

ج اس میں "2" مذہب ہیں:- جو کہ درج ذیل ہے:-

1۔ متقدمین 2۔ متأخرین

عند المتقدمین:-

تاویل نہیں کریں گے:-

دلیل:-

ان کے دور میں تاویل کرنے کی حاجت بھی نہیں تھی۔ ان سب کے ایمان پختہ ہوا کرتے تھے تبھی ان کے نزدیک تاویل نہیں کی جا سکتی:-

عند المتأخرین:-

تاویل کریں گے:-

دلیل:-

عوام کو یہ صفات سمجھ نہیں آ رہی۔ تبھی تاویل کریں گے:-

س 12 تقدیر کی تعریف مع حکم قلم بند فرمائیے:-

ج لغوی معنی:-

اندازہ کرنا:-

اصطلاحی تعریف:-

اللہ تعالیٰ کے علم میں جو کچھ عالم میں ہونے والا تھا۔ اور جو کچھ بندے کرنے والے تھے۔ اسکو اللہ تعالیٰ نے پہلے سے جان کر لکھ دیا:-

حکم:-

ایمان لانا فرض ہے:-

س 13: تقدیر کی اقسام مع تعریفات قلم طراز فرمائیے؟
ج: تقدیر کی "3" اقسام ہیں:۔ جو کہ درج ذیل ہیں:۔
1۔ مبرم حقیقی 2۔ معلق محض 3۔ معلق شبیہ بہ مبرم

مبرم حقیقی:۔
علم الٰہی میں کسی شئ پر معلق نہیں:۔

معلق محض:۔
صحف ملائکہ میں کسی شئ پر معلق ہونا ظاہر فرما دیا گیا:۔

معلق شبیہ بہ مبرم:۔
صحف ملائکہ میں اسکی تعلیق مذکور نہیں اور علم الٰہی میں تعلیق ہے:۔

س 14: تقدیر کے بارے میں کچھ عقائد تحریر فرمائیے؟
ج: پہلا عقیدہ:۔
دنیا اور آخرت میں جو جو چیزیں ہیں۔ وہ سب اللہ تعالیٰ کے علم، مشیئت، قضاء، قدر کے مطابق ہیں۔

دوسرا عقیدہ:۔
تقدیر لکھنے کے وقت اشیاء موجود نہیں تھیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات جانتی تھی۔ کہ کون سی چیز کیسے ہوگی۔ اُسے ویسے لکھ دیا۔ جبراً اپنا فیصلہ مسلط نہیں فرمایا۔ بلکہ جیسے کرنے والے تھے ویسا لکھ دیا:۔

تیسرا عقیدہ:۔
قضاء اور قدر اور مشیئت یہ اللہ تعالیٰ کی صفات متشابھات ہیں۔ اور یہ مجہول الکیف ہیں:۔

س 15: اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم کو کس طرح پیدا فرمایا؟
ج: اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ الصلاۃ السلام کی پشت سے ان کی اولاد کو باریک چیونٹیوں کی سی صورت میں نکالا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کیلئے رُبوبیت کے دلائل قائم فرما کر اور عقل

دے کر ان سے اپنی ربوبیت کی شہادت طلب فرمائی۔
"الست بربکم قالوا بلی"
وعدہ لینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو ایمان لانے کا حکم دیا۔
اور کفر سے منع فرمایا۔
پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو فطرت
اسلام پر پیدا فرمایا:۔
پھر اس کے بعد جب لوگ اس عالم میں
آ گئے تو ان میں سے بعض نے اپنے وعدے کو بدل ڈالا۔ وہ کافر
ہو گئے۔ اور بعض نے ایمان لا کر اپنے وعدے کو سچ کر کے دکھایا۔

س 16 فطرت کی تعریف بیان کیجئے؟
ج لغوی معنی:۔
پیدا کرنا:۔
اصطلاحی تعریف:۔
مراد "خلقت" ہے۔ یعنی:۔ اللہ تعالیٰ نے
لوگوں کو توحید اور دین اسلام قبول کرنے کی صلاحیت کے
ساتھ پیدا کیا ہے:۔

س 17 کیا اللہ تعالیٰ انسان کو کفر یا ایمان لانے پر مجبور کیا ہے؟
ج جی نہیں!
بلکہ انسان جو کام کرتا ہے۔ اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے۔
چاہے ایمان لائے یا انکار کرے:۔
ہاں اگر وہ ایمان لانے کا قصد کرے
تو اللہ تعالیٰ اس میں ایمان پیدا کر دیتا ہے۔ اور کفر کا قصد کرے تو
اللہ تعالیٰ اس میں کفر پیدا کر دیتا ہے:۔

س 18 کسب اور خلق کے درمیان فرق بیان کریں؟
ج پہلا فرق:۔
کسب کے اندر کاسب کا امر مستقل نہیں ہوتا
جبکہ خلق میں خالق کا امر مستقل ہوتا ہے:۔
دوسرا فرق:۔
جو آلے کے ساتھ واقع ہو۔ وہ کسب کہلاتا ہے:۔

جو بغیر آلے کے ساتھ واقع ہو۔ وہ خلق کہلاتا ہے:۔

س 19: اطاعت والے کاموں اور معاصی والے کاموں میں کیا فرق ہے؟ بیان کریں:۔

ج: اطاعت والے افعال

اللہ تعالیٰ کے حکم، اللہ تعالیٰ کی رضا، محبت، مشیئت، قضاء، تقدیر، علم سے واقع ہوتے ہیں۔ جبکہ معاصی والے افعال میں اللہ کی محبت، رضا، حکم، شامل حال نہیں ہوتا:۔

س 20: عصمت کی تعریف اور عصمت انبیاء کے بارے میں حکم بیان کریں؟

ج: تعریف العصمۃ:۔

بندے کی قدرت اور اختیار کے باقی رہنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کا اس بندے میں گناہ پیدا نہ کرنا:۔

عصمت انبیاء:۔

عصمت انبیاء کے بارے میں "4" مذاھب ہیں:

1۔ حشویہ 2۔ معتزلہ 3۔ جبائی 4۔ جمہور

عند الحشویہ:۔

انبیاء کرام علیہم السلام سے عمداً کبیرہ گناہ کا صدور جائز ہے

عند المعتزلہ:۔

انبیاء کرام علیہم السلام سے عمداً کبیرہ گناہ جائز نہیں۔ البتہ عمداً صغیرہ گناہ کا صدور جائز ہے:۔

عند الجبائی:۔

انبیاء کرام علیہم السلام سے عمداً کبائر وصغائر دونوں کا صدور جائز نہیں ہے۔ البتہ تاویلاً جائز ہے:۔

عند الجمہور:۔

انبیاء کرام علیہم السلام صغائر وکبائر دونوں سے معصوم ہیں:۔
انبیاء کرام علیہم السلام کی ذات خصوصاً "امر شرع" اور احکام کی تبلیغ اور امت کی رہنمائی" میں کذب سے معصوم ہیں:۔

س 21: صحابہ کرام علیھم الرضوان کے بارے میں عقیدہ بیان کریں؟

ج: صحابہ کرام علیھم الرضوان سب کے سب حق پر تھے۔ اور ہم ان سب سے محبت کرتے ہیں۔ ان میں سے کوئی معصوم نہیں ہے۔ البتہ سب کے سب عادل ہیں۔ ان کی تعظیم کرنا واجب ہے۔ ان میں سے کسی پر طعن کرنا، اللہ تعالیٰ کے کمالِ حکمت پر طعن کرنا ہے۔
"یا" پھر سرکار علیہ السلام کی کمالِ شانِ محبوبی پر اعتراض کرنا ہے۔

س 22: کیا کبیرہ گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے مسلمان کافر ہوتا ہے یا نہیں؟ بیان کریں؟

ج: اس بارے میں "2" مذہب ہیں:۔ جو کہ درج ہیں:۔
1۔ اہلسنت 2۔ معتزلہ

عند المعتزلہ:۔
گناہِ کبیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے وہ بندہ دار الاسلام سے نکل جائے گا۔ لیکن کفر میں داخل نہیں ہوگا۔ اور اسکو عذاب بھی ملے گا۔

عند الاہلسنت:۔
کسی مسلمان کو گناہِ کبیرہ کی وجہ سے کافر قرار نہیں دیں گے۔ وہ مومنِ حقیقی ہی رہے گا:۔

س 23: بعض عقائدِ اہلسنت تحریر کریں؟

ج: پہلا عقیدہ:۔
موزوں پر مسح کرنا جائز ہے:۔

دلیل:۔
سنتِ متواترہ سے ثابت ہے:۔

دوسرا عقیدہ:۔
رمضان کے مہینے میں رمضان کی راتوں میں تراویح کی نماز پڑھنا جائز و سنت ہے:۔

دلیل:۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کی جماعت کو اچھی بدعت سے تعبیر کیا:۔

Date: 01-05-2020

تیسرا عقیدہ:-

مومن کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ نہیں رہے گا۔ اگر دنیا سے رخصت ہوتے وقت ایمان سے سلامت گیا ہو:-

س 24 گناہوں اور نیکیوں کے بارے میں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

ج اس بارے میں "2" مذھب ہیں:-

1۔ مرجئہ 2۔ اہلسنت

عند المرجئہ:-

ہمارے گناہ یقیناً بخش دیے گئے ہیں۔ اور ہماری نیکیاں یقیناً مقبول ہیں:-

عند الاہلسنت:-

اس کی "3" صورتیں ہیں:-

پہلی صورت:-

اگر اعمال اُن عیوب کی وجہ اور عیوب باطنہ سے پاک ہیں۔ جو عیوب اعمال کو برباد کر دیں۔ اور بندہ دنیا سے ایمان کی حالت میں رخصت ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ اسکے اعمال ضائع نہیں فرمائے گا:-

دوسری صورت:-

کفر اور شرک کے علاوہ تمام گناہ اللہ تعالیٰ کی مشیئت پر ہیں۔ اگر چاہے تو معاف کرے اور اگر چاہے تو عذاب دے:-

تیسری صورت:-

جب اعمال میں سے کسی عمل میں ریاکاری یا حب جاہ شامل ہو جائے۔ تو اس کی وجہ سے عمل پر ملنے والا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔

س 25 کفار سے خارق عادت افعال صادر کیوں ہوتے ہیں؟

ج عادت الٰہی ہے کہ وہ ہر کسی کی حاجت کو پورا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا میں ان پر نعمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس فراوانی میں وہ خوش ہو کر نافرمانی میں اور بڑھ جاتے ہیں۔ پھر اچانک سے اللہ تعالیٰ ان کی گرفت فرما لیتا ہے۔ اس وجہ سے کفار سے خارق عادت افعال صادر ہوتے ہیں:-

س 26 کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا ممکن ہے یا نہیں؟

ج اس بارے میں "2" مذھب ہیں :-

1- جمھور 2- معتزلہ

عند الجمھور :-

اللہ تعالیٰ کی رؤیت عقلاً ممکن ہے۔ محال نہیں ہے۔ آخرت میں مومن اللہ کو بغیر تشبیہ، بغیر کیف، بغیر کم کے دیکھے گا :-

دلیل :-

قولہ تعالیٰ :- وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرہ

(سورۃ قیامہ : 22)

ترجمہ :- اُس دن کچھ چہرے تروتازہ ہونگے اپنے رب کو دیکھتے :-

عند المعتزلہ :-

اللہ کا دیدار دنیا اور آخرت دونوں میں نہیں ممکن نہیں ہے :-

دلیل :-

قولہ تعالیٰ :- لا تدرکہ الأبصار :-

(سورۃ انعام : 103)

ترجمہ :- آنکھیں اُسکا ادراک نہیں کر سکیں :-

س 27 ایمان، اسلام، دین، ان کی تعریفات لکھئے؟

ج تعریف الایمان :-

اقرار اللسان و تصدیق الجنان :-

تعریف الاسلام :-

اللہ تعالیٰ کے اوامر اور نواھی کی اطاعت کرنا :-

تعریف الدین :-

دین کا اطلاق، ایمان، اسلام تمام احکام پر ہوتا ہے :-

س 28 شفاعت و وزن کی تعریف بیان کریں؟

ج تعریف الشفاعۃ :-

گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا :-

تعریف الوزن :-

وزن کا معنی "کسی چیز کی مقدار کی معرفت حاصل کرنا" ہے۔ اور عرف عام میں ترازو سے کسی چیز کے تولنے کو "وزن" کہتے ہیں۔

اور جس آلے کے ساتھ چیزوں کا وزن کیا جائے اسے میزان کہا جاتا ہے :-

س 29: کیا عذاب قبر ہوگا یا نہیں؟ بیان کریں :-

ج: اس بارے میں "2" مذھب ہیں :-

1- جبائی 2- جمھور

عند الجمھور :-

عذاب قبر ثابت ہے۔ یہ کفار و بعض مسلمانوں کو ہوگا :-

عند الجبائی :-

عذاب قبر صرف کفار کو ہوگا۔ مؤمنین کو عذاب قبر نہیں ہوگا :-

س 30: علامت کی اقسام بیان کریں؟

ج: علامت کی "2" اقسام ہیں :- وہ یہ ہیں :-

1- صغریٰ 2- کبریٰ

صغریٰ :-

امام مھدی علیہ السلام سے کچھ علامات پہلے ظاہر ہوگیں :-

جیسے :- گانے کی کثرت، مال کی کثرت وغیرہ وغیرہ

کبریٰ :-

امام مھدی علیہ السلام کے بعد علامات ظاہر ہوگیں :-

جیسے :- دجال کا نکلنا، یاجوج ماجوج کا خروج وغیرہ

تمت بالخیر

01.05.2020